جینے میں نہیں لذت مولی　　ہم تمکو بھولا نہ پائینگے
ایک پل بھی نہیں راحت مولی　　ہم تمکو بھولا نہ پائینگے

اے کاش کوئی آکر کہہ دے　　تشریف مولی لاتے ہیں
دیدار کی ہے حسرت مولی　　ہم تمکو بھولا نہ پائینگے

تیری یاد دل تڑپاتی ہے　　آنسو ہے رواں ان آنکھوں سے
دیدار کی ہے حسرت مولی　　ہم تمکو بھولا نہ پائینگے

ایک آس تھی ہم بھی آئینگے　　حضرت میں قدمبوسی کرنے
اب چومتے ہیں تربت مولی　　ہم تمکو بھولا نہ پائینگے